۷۸۶
۹۱۷

نظامِ زکوٰۃ کی افادیت

قرآن کریم کی روشنی میں

پیشکش اشرفی ہاؤس مفتی ٹولہ مراد آباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مراد آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

19-9-2022

شائع کردہ (PDF)

آل انڈیا مشن حضور مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

احمد رضا قدیری 9158429915
محمد عمران قدیری 7020121316

Qadeeri Art.

دم مدار
بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

۹۱۷ ۷۸۶

نظام زکوٰۃ کی افادیت

قرآن کریم کی روشنی میں

شائع کردہ

سالار اُورسیز

اشرفی ہاؤس مفتی ٹولہ مرادآباد شریف یوپی انڈیا

SALAR OVERSES

Ashrafi House Mufti Tola
Moradabad U.P. India

all india mission mojaddid moradabadi [malegaon maharashtra]

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فکر مسلم

وابستہ جس سے حسنِ نظام حیات ہے
اسلام کا حسیں وہ نظامِ زکوٰۃ ہے (انتخاب قدیری)

حضرات! ارکان اسلام پانچ ہیں: (۱) ایمان (۲) نماز (۳) زکوٰۃ (۴) روزۂ رمضان (۵) حج۔

اسلام کے تیسرے رکن "زکوٰۃ" سے متعلق لوگوں نے مختلف قسم کی گمراہیاں پھیلا رکھی ہیں مثلاً کوئی کہتا ہے کہ زکوٰۃ افلاس کی کنجی ہے، کوئی کہتا ہے کہ زکوٰۃ دست سوال دراز کرنیکا ماحول بناتی ہے، کوئی کہتا ہے کہ زکوٰۃ ترقی کی راہیں مسدود کرتی ہے، کوئی کہتا ہے کہ زکوٰۃ انسان کو فعال و متحرک ہونے سے باز رکھتی ہے، غرض یہ کہ جسکے منھ میں جو آتا ہے کہتا ہے اور یہ تمام باتیں لاعلمی اور کم علمی یا عدم توجہ و تفکر یا عناد کی پیداوار ہیں ان تمام ذہنی اُلجھنوں کا کوئی رشتہ دین و دیانت فہم و فراست سے نہیں ہے۔

اگر علم و دیانت فہم و فراست کو کام میں لایا جاتا تو فیصلہ کچھ اور ہی ہوتا اور وہی ہوتا جو ایک مسلم مفکر نے کیا ہے۔

چنانچہ برادر گرامیقدر محسن اہلسنت الحاج حافظ محمد مسلم اشرفی ایکسپورٹر سالارِ اُور سیز مرادآباد شریف نے ایک گفتگو کے درمیان اپنے جن تاثرات و خیالات کا اظہار کیا ان میں ایک بالغ نظری، ذی رکی اور فکرِ اسلامی دن کے سورج کی طرح تابندہ و رخشندہ تھی۔

فقیر قدیری نے سوچا کہ محسن اہلسنت کے ان خیالات کو الفاظ کا جامہ پہنا دیا جائے اور کتابی روپ دیدیا جائے تو قومِ مسلم کو فکر مسلم سے بہت کچھ اُجالا مل سکتا ہے اور یہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اسلام اور قوم مسلم کی زرین خدمت ہوگی۔

اسی جذبے سے آراستہ ہوکر ''فکر مسلم'' کو آپکے حضور پیش کررہا ہوں تاکہ گمراہ کن سوالات کی ارتھی سج جائے اور قوم مسلم کا دماغ ایمانی معلومات سے آراستہ ہوجائے ودل کی دنیا میں عظمتِ زکوٰۃ کا پھریرا لہرائے۔

ناظرین کرام! اسلام نے نظام زکوٰۃ دیکر ایمان والوں کو زندگی بھر فعال و متحرک رکھنے کا انتظام کیا ہے کیونکہ زکوٰۃ دینے والا ہمیشہ اس تک ودَو میں لگا رہتا ہے کہ گزشتہ سال میں نے ایکہزار روپے زکوٰۃ دی تھی لہٰذا اس سال ایکہزار سے زیادہ زکوٰۃ دوں اور وہ اس جذبے سے سرشار ہوکر اپنی محنتوں کاوشوں میں اضافہ کرتا رہتا ہے جسکے خوشگوار نتائج برآمد ہوتے ہیں اور وہ اپنے اس مشن میں کامیابی حاصل کرتا رہتا ہے اور نصاب بڑھ جانے پر غرباء پروری بھی کرتا ہے اور شکر پروردگار بھی۔

یہ بھی ذہن نشین رہے کہ صاحبِ نصاب جسکو زکوٰۃ دیتا ہے وہ مال زکوٰۃ لینے والا اُس زکوٰۃ دینے والا کا احترام بھی کرتا ہے اور محبت وعقیدت بھی، اس سے بھی خلوص و محبت کا ماحول برپا ہوتا ہے، محبت کی پینگیں بڑھتی ہیں امیر کو غریب سے ملنے اور غریب کو امیر سے ملنے کا موقع فراہم ہوتا ہے یہ بھی نظامِ زکوٰۃ کی افادیت ہے جسکا انکار کسی ذی ہوش سے متوقع نہیں۔

نظام زکوٰۃ انسان میں ذخیرہ اندوزی جیسی مہلک بیماری کا صفایا کرتا ہے بخل کے جراثیم کو نیست ونابود کرتا ہے کنجوسی جو کینسر سے کم درجہ کی بیماری نہیں ہے اُسے اسکی تمام جڑوں کیساتھ اُکھاڑ پھینک دیتا ہے ور پھر کبھی اس مہلک بیماری کو جڑ پکڑنے کا موقع نہیں دیتا۔

زکوٰۃ کا ایک اہم فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ موروثی دولت کی حفاظت بھی کرتی ہے اور بے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

راہ روی کو پاس آنے سے باز رکھتی ہے چونکہ زکوٰۃ دہندہ فضول خرچی سے دامن بچاتا ہے، ناجائز اخراجات سے کتراتا ہے دولت کے بیجا استعمال سے خود کو روکتا ہے اور رانڈ بیواؤں مفلس و مفلوک افراد سے ہمدردی کے جذبے سے مزین ہوتا ہے اور دولت کے غلط استعمال سے خود کو بچاتا ہے اور اُسے امانت خیال کرکے اسکی نگرانی کو اپنا نصب العین بناتا ہے چونکہ زکوٰۃ دینے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ اس سے بقا و پائیداری ہوتی ہے جسکے لئے اس کتاب کے اخیر میں ہم ایک چارٹ بھی دے رہے ہیں جس سے آپکے یقین کو تقویت ملیگی کہ زکوٰۃ دینے سے مال برباد نہیں ہوتا ہے بلکہ نصاب کی مقدار بڑھانے سے موروثی دولت میں اضافہ کا ذہن دیتی ہے جس سے اصل پونجی کو پنپنے کا موقع ملتا ہے۔ زکوٰۃ دینے کا جب جذبہ بیدار ہوتا ہے تو لازمی طور پر صاحب نصاب بننے کی بھی کوشش کرتا ہے اور کوشش کرنیوالا منزل کو پا ہی لیتا ہے۔

زکوٰۃ دہندہ صاحب نصاب ہوتا ہے اور صاحب نصاب دولت و سرمایہ کا امین ہوتا ہے تو اُسے پُر وقار و خوشگوار زندگی گزارنے کی راہ بھی مل جاتی ہے اور اعزاء و اقرباء سے پیار و محبت کا برتاؤ، حسن سلوک، رواداری و ہمدردی جیسی حسین و جمیل خصلتیں اسکی زندگی کا زیور بن جاتی ہیں جسکے سبب زکوٰۃ دہندہ محبوبِ خدو محبوب خدائی بن جاتا ہے۔

غرباء کی غربت کو قریب سے دیکھنے کے بعد صاحب نصاب کو دربارِ الٰہی میں نذرانۂ شکر ادا کرنے کا خوبصورت موقع ملتا ہے کہ اے رب کریم! تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے اُوپری ہاتھ والا بنایا ہے نیچے ہاتھ والا نہیں بنایا، زکوٰۃ دینے والا بنایا زکوٰۃ لینے والا نہ بنایا۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

اُپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (الحدیث)

اسلام کا یہ فلسفہ بھی زیب نظر رہے کہ اسلام نے صاحبانِ نصاب پر زکوٰۃ دینا فرض

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

فرمایا ہے نہ کہ غرباء پر لینا۔ صاحبانِ نصاب کی اپنی ضرورت ہے کہ وہ مصرف زکوٰہ تلاش کریں اور اپنی زکوٰۃ ان مصارف میں خرچ کریں۔ اسلام یہ چاہتا ہے کہ صاحبانِ زکوٰہ اپنا مال زکوٰۃ لیکر غرباء وغیرہ مستحقین زکوٰۃ کے دروازوں پر پہونچیں اور غرباء کیلئے بھی یہ وجہ افتخار ہو کہ انہیں بھی مالداروں سے باعزت ملاقات کا موقع میسر آئے، یہ بھی فیضانِ زکوٰۃ ہے کہ ایک امیر ایک فقیر کے دروازے پر اپنا فرض ادا کرنے کیلئے موجود ہے۔

زکوٰۃ اونچ نیچ کا بھی قلع قمع کرتی ہے غرور و تکبر کو ذبح کرتی ہے پھوپھاں کا کریا کرم کرتی ہے، امیر کو غریب سے ملاتی ہے، غریب کو امیر سے ملاتی ہے اور امیر کو غریب کا دُکھ دور کرنے کا موقع ملتا ہے۔

زکوٰۃ کا ایک کمال یہ بھی ہے کہ زکوٰۃ دینے والا اِسے فرض مذہبی سمجھ کرتا خیر کو بھی اچھا نہیں سمجھتا بلکہ اسکی کوشش یہ ہوتی ہے کہ زکوٰہ دینا فرض ہے اسے جتنی بھی جلدی ادا کردیا جائے اچھا ہے اور ''حق بحقدار رسید'' کے فارمولے پر بھی عمل ہو جاتا ہے۔

زکوٰۃ کی بروقت ادائیگی سے کتنے بیماروں کو دوا و علاج بروقت مل جاتا ہے، کتنے غریب بچوں بچیوں کی تعلیم کا سادھن ہو جاتا ہے کتنے کنوارے کنواریوں کو ازدواجی زندگی کی پہل کرنے کا موقع مل جاتا ہے کتنے بھوکے شکم سیر ہو جاتے ہیں۔ نظام زکوٰۃ کا ایک فیضان یہ بھی ہے کہ اب کوئی بھوکا نہیں مرتا۔

غربت و افلاس کبھی کبھی ارتداد کا ذریعہ بن جاتا ہے اور دھن دولت کی چمک انسان کو خیرہ کر دیتی ہے اور وہ اسلام چھوڑ کر دوسرے دھرم اختیار کر لیتا ہے نظام زکوٰۃ نے دریائے ارتداد پر ایسا بند باندھ دیا ہے کہ اب کوئی اسلام دشمن طاقت دولت کے سہارے کسی مومن کے ایمان کا سودا آسانی سے نہیں کرسکتی چونکہ زکوٰۃ نے دشمنانِ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

اسلام کے اس مشن کو موت کے دامن میں سسکتا چھوڑ دیا ہے اور مسلم امراء غرباء کو اتنی زکوٰۃ دیدیتے ہیں کہ انکی نظر دوسری قوموں کی دولت کی طرف کبھی نہیں اُٹھتی۔ زکوٰۃ انتھک محنت کی رغبت دلاتی ہے کہ آدمی محنت کرے اور خود کو صاحبِ نصاب بنائے۔ زکوٰۃ سے جی چرانے والا عام طور پر آرام طلب بخیل، کنجوس مکھی چوس، مائل بہ ظلم، بے رحم ہوتا ہے اور عجز وانکساری سے عاری و بیدل ہوتا ہے، اسکا دل سخت ہوتا ہے غریبوں کی غربت کی تکلیف کو محسوس نہیں کرتا، اپنے آرام ورنگ رلیوں میں مست رہتا ہے، انسانیت سے دور اور حیوانیت سے قریب ہوجاتا ہے۔ ہمدردی سے اسکی شناسائی برائے نام ہوتی ہے۔ زکوٰۃ نہ دینے والا عام طور پر تساہل کا شکار ہوجاتا ہے، بیکاری کو شعار بنالیتا ہے جیسے فیملی پلاننگ کا مرض بھی کنجوسی اور بخل سے پیدا ہوتا ہے، وہی لوگ فیملی پلاننگ کے دلدادہ ہوتے ہیں جو کمانے اور محنت کرنے کے چور ہوتے ہیں اور اپنی اس کمزوری کو یوں چھپاتے ہیں کہ ’’بچے زیادہ پیدا ہوگئے تو کھانے کو کہاں سے آئے گا اور تعلیم پر ہونے والے اکراجات کہاں سے آئیں گے‘‘ اور جو شخص کثرتِ عیال کے جذبے سے آراستہ ہوتا ہے تو وہ ان کیلئے کمانے کا بھی راستہ تلاش کرتا ہے اور انکے پیٹ بھرنے کا بھی سادھن کرتا ہے اور کمانے کی دُھن میں لگا رہتا ہے اسی لئے اسلام نے چار شادیوں کی چند شرائط کیساتھ اجازت دی ہے ان شرائط میں سب سے پہلی شرط ازواج کے درمیان مساوات یعنی برابری کرنا ہے۔ ارشادِ رب قدیر ہے:

(ترجمہ) تو نکاح کرو تم ان سے جو اچھی لگیں تمکو عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ پھر اگر خوف کرو تم یہ کہ نہ برابری کرسکو گے تم، پھر ایک ہے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۸۸)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بیوی بچوں کی کثرت انسان کو کمانے پر اُبھارتی ہے حصولِ معاش کیلئے تیار کرتی ہے آدمی کو فعال و متحرک بناتی ہے اسی طرح نظام زکوٰۃ بھی انسان کو فعال و متحرک بناتا ہے اور اپنے ماننے والوں کو مالدار، زردار، حیثیت دار دیکھنا چاہتا ہے۔

میری تمام مسلمانوں سے خصوصی اپیل ہے کہ خود کو صاحب نصاب بنانے کیلئے جتنی بھی ہو سکے زیادہ سے زیادہ محنت کریں خود کو صاحب نصاب بنائیں تاکہ غریبوں کے کام آئیں۔

آپ بار بار قرآنِ کریم کی ان آیاتِ کریمہ کو پڑھیں اور دیکھیں کہ اسلام مسلمانوں کو صاحب نصاب بننے کی کس خوبصورتی کیساتھ دعوت دے رہا ہے اور وعدوں وعیدوں کے جھرمٹ میں زکوٰۃ ادا کرنے کیلئے ذہن سازی کر رہا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ **"نظام زکوٰۃ کی افادیت قرآنِ کریم کی روشنی میں"** پڑھکر آپکے قلوب متأثر ہونگے اور آپ خود کو صاحب نصاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور ملک وملت میں امن وسکون پیار ومحبت کا ماحول بنائیں گے اور غریبوں، یتیموں بیواؤں کے سر پر دست شفقت رکھیں گے۔

دولت وسیلہ بن گئی جنت کا انتخاب
کتنوں کے کام بن گئے تیری زکوٰۃ سے

ابو الانتساب

سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری عفاعنه البصیر

بانئ مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ والجامعۃ القدیریہ مجوزہ بصیری کالج

خطیب وامام ومتولی تخت والی مسجد، مالک وایڈیٹر ندائے اہلسنت ویکلی (اُردو وہندی)

محلّہ نئی بستی مرادآباد شریف یوپی انڈیا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

﴿ ۱ ﴾

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین

(پارہ ا سورۂ بقرہ آیت ۴۳)

ترجمہ: اور پڑھتے رہو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور رکوع کرو تم رکوع کرنیوالوں کیساتھ۔

(بصیرۃ الایمان صفحہ ۲۶)

تفسیر: نماز زکوٰۃ سے افضل ومقدم ہے، نماز پڑھتے رہنا کمال ہے۔ انسان کو جانی مالی دونوں عبادتیں کرنی چاہئیں۔ پہلے کسی دین میں جماعت کے ساتھ نماز نہ تھی اور یہودیوں کی نماز میں رکوع نہ تھا۔ کہ تم نماز پڑھنے والوں کیساتھ نماز پڑھو کہ جماعت کا ثواب بھی مل جائے اور رکوع بھی ہو جائے جو اسلام کی امتیازی شانِ عبادت ہے۔ نمازِ باجماعت اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۲۸۔ ۴۳:)

﴿ ۲ ﴾

واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لاتعبدون الا الله وبالوالدین احسانا وذی القربیٰ والیتمیٰ والمسٰکین وقولوا للناس حسنا واقیموا الصلوٰۃ واتوالزکوٰۃ ثم تولیتم الا قلیلا منکم وانتم معرضون۔

(پارہ ا سورۂ بقرہ آیت ۸۳)

ترجمہ: اور جب ہم نے لیا عہد اولاد یعقوب سے، مت عبادت کرو تم سوائے اللہ کے اور ماں باپ کیساتھ اچھائی کرو اور رشتہ داروں کیساتھ اور یتیموں کیساتھ اور محتاجوں کیساتھ اور کہو تم لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھو تم نماز اور ادا کرو تم زکوٰۃ، پھر، پھر گئے تم مگر تھوڑے تم میں کے اور تم پھر جانے والے ہو۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۳۸)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تفسیر: بنی اسرائیل سے یہ عہد و پیمان توریت شریف میں لیا گیا کہ عبادت سوائے خدا کے کسی کی نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنے کا حکم فرمایا اس سے ماں باپ کی عظمتوں کا پتہ چلتا ہے۔ والدین کیساتھ بھلائی کرنیکے یہ معنیٰ ہیں کہ ایسی کوئی بات نہ کہے اور ایسا کوئی کام نہ کرے جس سے انہیں تکلیف پہنچے اور ہر ممکن خدمت کرنے میں کوئی کمی نہ کرے اور وقتِ ضرورت ان کے پاس حاضر رہے انکا ادب واحترام کرے انکے جائز حکم مانے ان کی جائز خدمت کیلئے نفل چھوڑ سکتا ہے فرائض وواجبات نہیں چھوڑ سکتا اگر والدین کسی گناہ میں یا بدعقیدگی میں مبتلا ہوں تو انکو اچھی تدبیر سے روکے۔ والدین کے انتقال کے بعد انکی وصیتیں پوری کرے انکے دوستوں کا احترام کرے انکے لئے ایصالِ ثواب کرے کم از کم ہفتے میں ایک بار انکی قبر کی زیارت کرے۔ دین موسوی میں دو وقت کی نماز فرض تھی پچیس فی صد مال کی زکوٰۃ فرض تھی۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۴۱۔۸۳:)

﴿ ۳ ﴾

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وماتقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ان اللہ بما تعملون بصیر۔

(پارہ ۱ سورۂ بقرہ آیت ۱۱۰)

ترجمہ: اور قائم رکھو تم نماز اور ادا کرو تم زکوٰۃ اور جو آگے بھیجو گے تم اپنی جانوں کیلئے نیکیاں، تو پاؤ گے تم اس کو اللہ کی بارگاہ میں، بیشک اللہ اس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۵۰)

تفسیر: مومنین کو عفو در گزری کے حکم کے بعد انہیں اپنی اصلاح کی طرف متوجہ فرماتا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہے حدیث شریف میں ہے کہ اچھے اعمال اچھی شکل میں عامل کے سامنے آئینگے۔
اشارۃً یہ بھی معلوم ہوا کہ اس نیکی کی جزا ملے گی جو زندگی میں کرلی جائے۔
(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۵۔:۔۱۱۰)

﴿۴﴾

لیس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب ولٰكن البر من امن بالله واليوم الاخر والملائكة والكتاب والنبيين واتى المال علىٰ حبه ذوى القربىٰ واليتمى والمساكين وابن السبيل والسائلين وفى الرقاب واقام الصلوٰة واتى الزكوٰة والموفون بعهدهم اذا عاهدوا والصابرين فى البأساء والضراء وحين البأس اولئك الذين صدقوا واولئك هم المتقون۔ (پارہ ۲ سورۂ بقرہ آیت ۱۷۷)

ترجمہ: نہیں ہے نیکی یہ کہ پھیر لوتم اپنے چہروں کو پورب کی اور پچھّم کی جانب اور لیکن نیکی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور آخری دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور دیا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو اور منگتوں کو اور قیدیوں غلاموں کو آزاد کرنے میں اور قائم رکھا نماز کو اور ادا کیا زکوٰۃ کو اور پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو جب انہوں نے عہد کیا اور صبر کرنے والے ہیں بُرے وقت میں اور تکلیف میں اور بوقت جہاد، یہی ہیں جنہوں نے سچائی سے کام لیا اور یہی ہیں وہ جو پرہیزگار ہیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۷۲)

تفسیر: یہ آیتِ کریمہ یہود ونصاریٰ کے بارے میں نازل ہوئی کیوں کہ یہود نے بیت المقدس کے مشرق کو اور نصاریٰ نے مغرب کو قبلہ بنا رکھا تھا اور ہر فریق کا یہ گمان تھا کہ ہمارا روبقبلہ ہونا کافی ہے ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ خطاب اہلِ کتاب اور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

مومنین سب سے تھا اور آیتِ کریمہ کے معنیٰ یہ ہیں کہ روبقبلہ ہونا اصل نیکی نہیں جب تک عقائد درست نہ ہوں صرف قبلے کو منہ کر کے نماز پڑھ لینا کافی نہیں عقائد کا درست ہونا ضروری ہے ہر اہل قبلہ مومن نہیں بعض مرتدین بھی روبقبلہ نماز پڑھتے ہیں جیسے قادیانی وغیرہ۔ سیّدنا حضور امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ فرمان کہ ہم اہل قبلہ کو کافر نہیں کہتے اس سے وہی اہلِ قبلہ مراد ہیں جنکے عقائد درست ہیں ایمان کو پہلے بیان فرما کر یہ بتایا گیا کہ پہلے ایمان لاؤ پھر نیک اعمال کرو کیونکہ جڑ پہلے ہوتی ہے شاخیں بعد میں ہوتی ہیں اس آیتِ کریمہ میں نیکی کے چھ طریقے ارشاد ہوئے پہلا ایمان لانا دوسرے مال دینا تیسرے نماز قائم کرنا چوتھے زکوٰۃ دینا پانچویں عہد پورا کرنا چھٹے صبر کرنا۔ ایمان کی قدرے تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے کہ وہ حی وقیوم علیم وحکیم سمیع وبصیر غنی وقدیر ازلی وابدی وحدہ لاشریک ہے۔ دوسرے قیامت پر ایمان لانا کہ وہ حق ہے اس میں بندوں کا حساب ہوگا اعمال کی جزا وسزا دی جائے گی مقبولانِ حق شفاعت فرمائیں گے حضورِ انور ﷺ سعادت مندوں کو جامِ کوثر پلائیں گے پل صراط پر گزر ہوگا اس دن کے جو احوال قرآنِ کریم واحادیث کریمہ میں آئے ہیں سب حق ہیں۔ تیسرے فرشتوں پر ایمان لانا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار مخلوق ہیں۔ نہ تو مرد ہیں نہ عورتیں ان کی تعداد اللہ تعالیٰ جانتا ہے چار مقرب ہیں جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل۔ چوتھے کتب الٰہیہ پر ایمان لانا، چار ان میں سے بڑی ہیں توریت جو حضرتِ موسیٰ علیہ السلام پر، انجیل جو حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام پر، زبور جو حضرتِ داؤد علیہ السلام پر، قرآن جو حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر نازل ہوئیں۔ اور پچاس صحیفے حضرت شیث علیہ السلام پر اور تیس حضرتِ ادریس علیہ السلام پر دس حضرتِ آدم علیہ السلام پر دس حضرتِ ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پانچویں تمام انبیاء پر ایمان لانا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہیں اور معصوم ہیں یعنی گناہوں سے پاک ہیں ان کی صحیح تعداد اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں انبیاء مرد ہی ہوئے ہیں عورت کبھی نبی نہیں ہوئی ارشاد ربانی ہے (ترجمہ) اور نہیں بھیجے ہم نے آپ سے پہلے مگر مرد ہی کہ وحی کرتے ہیں ہم انکی طرف (بصیرۃ الایمان پارہ نمبر ۱۷) یہ ایمان مفصل ہے ایمان مجمل یہ ہے کہ میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس سب پر جو نبی پاک ﷺ لائے ہیں۔ ایمان کے بعد مال کا بیان فرمایا اور اسکے چھ مصرف بھی ارشاد فرمائے اور اپنا پیارا مال راہِ خدا میں زندگی وتندرستی میں دے جب اسے خود بھی مال کی ضرورت ۔ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے (ترجمہ) ہرگز نہ پہنچو گے تم نیکی کو جب تک کہ نہ خرچ کرو اسمیں سے جسے تم محبوب رکھتے ہو (بصیرۃ الایمان پارہ نمبر ۴) مال دینے میں اہلِ قرابت کو مقدم رکھے مسافر اگر گھر میں مالدار ہو لیکن سفر میں حاجت مند ہو گیا تو صدقات وزکوٰۃ لے سکتا ہے۔ اگر اس آیت کریمہ میں غریب مسافر مراد ہوتا تو وہ ''المساکین'' میں آچکا'' ابن السبیل'' اس راگیر (مسافر) کو کہتے ہیں جو سفر میں ہو۔ جو کسی جگہ مقیم ہو گیا ہو ابن السبیل نہیں۔ سوال کرنا اکثر ممنوع ہے مگر سائل کو دینا جائز ہے سوائے مسجد میں سوال کرنیوالے کے۔ بھکاری کی تحقیقات کرنا ضروری نہیں اگر وہ غنی تھا اور تم نے اسے فقیر سمجھ کر زکوٰۃ دیدی بعد میں پتہ چلا کہ غنی تھا تو زکوٰۃ ادا ہو گئی نماز قائم کرنا یہ ہے کہ ہمیشہ صحیح نماز پڑھنا، دل لگا کر پڑھنا۔ آتی المال میں زکوٰۃ کے علاوہ دوسرے خرچے مراد ہیں۔ کیونکہ زکوٰۃ کا ذکر الگ ہو رہا ہے۔ عہد پورا کرنے سے مراد تمام جائز وعدے ہیں خواہ اللہ تعالیٰ سے کیئے ہوں یا حضور انور ﷺ سے یا پیر و مرشد سے یا نکاح کے وقت بیوی سے یا کسی اور سے بشرطیکہ یہ وعدے جائز ہوں ناجائز وعدوں کا

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پورا کرنا حرام ہے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۳۷۔ ۱۷۷)

﴿ ۵ ﴾

ان الذین امنوا وعملوا الصالحات واقاموا الصلوٰۃ واتوالزکوٰۃ لھم اجرھم عند ربھم ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔

(پارہ ۳ سورۂ بقرہ آیت ۲۷۷)

ترجمہ: بیشک جوایمان لائے اوراعمال کئے اچھے اور قائم رکھا نماز کواور ادا کی زکوٰۃ، ان کیلئے انکا ثواب ہے انکے مالک کی بارگاہ میں اور نہ خوف ہے ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۱۶)

تفسیر: بیشک جو ایمان لائیں اور اچھے کام کریں نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو انکو ولایت کا مرتبہ ملتا ہے اور وہ ہر غم وخوف سے آزاد ہوجاتے ہیں۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۱۸۔ ۲۷۷)

﴿ ۶ ﴾

الم تر الی الذین قیل لھم کفو ایدیکم واقیمو الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ فلما کتب علیھم القتال اذا فریق منھم یخشون الناس کخشیۃ اللہ او اشد خشیۃ وقالوا ربنا لم کتبت علینا القتال لولا اخرتنا الیٰ اجل قریب۔ قل متاع الدنیا قلیل والاخرۃ خیر لمن اتقیٰ ولاتظلمون فتیلا۔

(پارہ ۵ سورۂ نساء آیت ۷۷)

ترجمہ: کیا نہ دیکھا آپ نے اے پیارے نبی انکو، فرمایا گیا جن سے روک لوتم اپنے ہاتھوں کو اور قائم رکھو تم نماز کو اور ادا کرو تم زکوٰۃ کو پھر جب فرض فرمایا گیا ان پر جہاد، اچانک ایک گروہ ان میں سے ڈرنے لگا لوگوں سے جیسے اللہ سے ڈرنا یا اس

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

سے بھی زیادہ ڈرنا اور کہا انہوں نے اے ہمارے مالک کیوں فرض فرمایا تو نے ہم پر جہاد؟ کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو؟ تھوڑی مدت تک، اے پیارے نبی آپ فرمایئے سامان دنیا تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے ان کیلئے جنہوں نے پرہیز گاری کی اور نہ ظلم کئے جاؤ گے تم دھاگے کے برابر۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۲۲۰)

تفسیر: شان نزول۔ مشرکین مکہ مکرمہ میں مسلمانوں کو بہت ایذائیں دیتے تھے ہجرت سے قبل حضور انور ﷺ کے اصحاب کی ایک جماعت نے عرض کیا کہ آپ ہمیں کافروں سے لڑنے کی اجازت دیجئے تا کہ ہم کافروں کا ترکی بہ ترکی جواب دے سکیں لیکن حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ کفار سے جنگ کرنے میں ابھی ہاتھوں کو روکو نماز و زکوٰۃ جو تم پر فرض ہے وہ ادا کرتے رہو۔ جہاد، نماز و زکوٰۃ کے بعد فرض ہوا ہے۔ اعلان نبوت کے بارھویں سال ۶۲۱ء ۲۷؍رجب المرجب کو ہجرت سے پہلے شب معراج میں عرش پر نماز فرض ہوئی۔ زکوٰۃ ۲ھ میں فرض ہوئی۔ جہاد ۲ھ میں فرض ہوا روزہ بھی ۲ھ میں تحویل قبلہ زکوٰۃ کے بعد فرض ہوا۔ ہجرت فرما کر حضور انور ﷺ مدینہ طیبہ پہونچے مکہ معظّمہ میں جہاد کی صورت نہ تھی اسلئے مکہ مکرمہ میں جہاد فرض نہ ہوا اس خوف سے خوف طبعی غیر اختیاری مراد ہے جو انسانیت کے عوارض میں سے ہے کہ اس کے خوف سے وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو نہیں چھوڑتا۔ حضرات صحابہ کرام کو یہ خوف طبع بشری کی بناء پر تھا یہ خلاف ایمان نہیں۔ سیدنا حضرت موسیٰ و سیدنا حضرت ہارون علیھما الصلوٰۃ والسلام کو یہ خوف فرعون و ہامان سے ہوا تھا اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے ترجمہ: دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے مالک بیشک ہم خوف کرتے ہیں یہ کہ وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ سرکشی کا مظاہرہ کرے (بصیرۃ الایمان پارہ ۱۶) یہ خوف ایذا تھا اور **لا خوف علیھم** میں خوف اطاعت مراد ہے اور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

وہ کسی غیر اللہ سے مومن کو نہیں ہوتا خوف کی بہت سی قسمیں ہیں۔ قادیانی کو مخلوق کے خوف نے جہاد و حج سے محروم رکھا یہ خوف خلاف ایمان ہے جہاد سے ڈرنا مومن کی شان نہیں۔ قادیانی نبی تو کیا مومن بھی نہیں تھا جہاد سے ایس گھبراتا تھا کہ جہاد کو منسوخ کہتا تھا۔ جہاد قیامت تک رہے گا قوت ایمانی کے دو نتیجے ہوتے ہیں ایک کا دل خوف الٰہی کا گہوارہ ہوتا ہے اور مخلوق سے بے خوفی ہوتی ہے جیسا کہ حضرات صحابہ کرام اللہ تعالیٰ کے تمام مقبول بندوں کو نصیب ہوا۔ بستر پر برسوں یا مہینوں بیمار رہ کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنے سے میدا ان جہاد میں شہید ہونا بہتر ہے۔ جو حیات دائمی ہے۔

رہِ خدا میں بصد شوق سر کٹاتے ہیں
جو لوگ فلسفۂ زندگی سمجھتے ہیں (یا نبی)

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۲۱۹۔:۷۷)

﴿ ۷ ﴾

لٰکن الراسخون فی العلم منهم والمومنون يومنون بما انزل اليك وما انزل من قبلك والمقيمين الصلوٰة والموتون الزكوٰة والمومنون بالله واليوم الاخر اولئك سنؤتيهم اجراً عظيما۔

(پارہ ۶ سورۂ نساء آیت ۱۶۲)

ترجمہ: لیکن جو مضبوط ہیں علم میں ان سے اور ایمان والے ہیں کہ ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر جو نازل فرمایا گیا ہے آپ کی طرف اور جو نازل فرمایا گیا آپ سے پہلوں کی طرف اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں زکوٰۃ کو اور ایمان رکھنے والے ہیں اللہ پر اور آخری دن پر، یہی ہیں جلدی عطا فرمائیں گے ہم انکو ثواب بہت بڑا۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۲۴۸)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تــفسیـــــر: راسخ فی العلم وہ عالم ہے جسکا علم اسکے دل میں اتر گیا ہو جیسے مضبوط درخت وہ ہے جسکی جڑیں زمین میں جگہ پکڑ چکی ہوں اس سے خوش عقیدہ باعمل علماء کرام مراد ہیں جیسے سیدنا حضرت عبداللہ ابن سلام اور آپکے اصحاب جو علم راسخ عقل صافی اور بصیرت کاملہ رکھتے تھے انھوں نے اپنے علم سے دین اسلام کی حقیقت کو جانا اور حضور انور ﷺ پر ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ کا کلام دو طرح کا ہے ایک وحی جلی جیسے قرآن کریم دوسرے وحی خفی جیسے احادیث کریمہ لہٰذا سب پر ایمان لانا چاہیے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ کتب سابقہ پر ہمارا ایمان اجمالی ہے اور قرآن کریم پر ہمارا ایمان تفصیلی ہے اور ہم اسپر عمل بھی کرتے ہیں۔ عالم باعمل کا ثواب دوسروں سے زیادہ ہے کیونکہ یہ اپنے علم و عمل سے دوسروں کو بھی نیک بنا دیتا ہے۔ عالم دین کا عمل سنت نبوی کا نمونہ ہونا چاہیے۔ اسکی ہر ہر ادا تبلیغ دین کرے۔ اشارۃً یہ بھی معلوم ہوا کہ بے دین و بے عمل عالم کا عذاب بھی دوسروں سے زیادہ ہوگا کیونکہ وہ گمراہ بھی ہے اور گمراہ گر بھی اور اسکی بدعملی دوسروں کو بھی بدعمل بنا دیگی۔
(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ٢٤٩۔ :١٦٢)

﴿ ٨ ﴾

ولقد اخذ الله میثاق بـنی اسرائیل وبعثنا منهم اثنی عشر نقیباً وقـال الـلـه انـی مـعـکـم لئن اقمتم الصلوٰة وأتیتم الزکوٰة وآمنتم بـرسـلـی وعـزرتـموهم واقرضتم الله قرضاً حسناً لاکفرن عنکم سیئاتکم ولادخلنکم جنات تجری من تـحتها الانهٰر فمن کفر بعد ذٰلك منکم فقد ضل سواء السبیل۔ (پارہ ٦ سورۂ مائدہ آیت ١٢)

ترجمہ: اور بلاشبہ لیا ہے اللہ نے عہد اولاد یعقوب سے اور مقرر فرمائے ہم نے ان

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میں سے بارہ نگرانی کرنے والے اور فرمایا اللہ نے بیشک میری رحمت تمہارے ساتھ ہے اگر تم قائم پڑھتے رہو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ اور ایمان رکھو گے تم میرے رسولوں پر اور مدد کرتے رہو گے تم ان کی اور دو گے تم اللہ کو قرض حسن، تو ضرور مٹادوں گا میں تم سے تمہارے گناہوں کو اور ضرور داخل فرماؤں گا تم کو ایسے باغات میں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں، تو جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے تو بھٹک گیا ہے وہ سیدھے راستے سے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۲۶۴)

تفسیر: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ انھیں اور انکی قوم کو ارض مقدس کا وارث بنائے گا جس میں کنعانی جبار رہتے تھے۔ تو فرعون کے ہلاک ہوجانے کے بعد حضرت موسیٰ کو حکم الٰہی ہوا کہ بنی اسرائیل کو ارض مقدس کی طرف لیجائیں میں نے اسکو تمھارے لئے دار القرار بنادیا ہے۔ وہاں جاؤ جو دشمن وہاں ہیں ان پر جہاد کرو میں تمھاری مدد فرماؤں گا اے موسیٰ تم اپنی قوم کے ہر ہر جھتے سے ایک ایک نگراں بناؤ اسطرح بارہ سردار مقرر کرو ہر ایک ان میں سے اپنے اپنے نگراں کا حکم ماننے اور عہد وفا کرنے کا ذمہ دار ہو۔ حضرت موسیٰ نگراں منتخب ہوکر بنی اسرائیل کو لیکر روانہ ہوئے جب ریحاٗ کے قریب پہونچے تو ان نقیبوں کو تجسس احوال کے لئے بھیجا اور ہدایت فرمائی کہ جو کچھ وہاں دیکھو اسکا اعلان نہ کرنا بلکہ خفیہ طریقے پر مجھے بتانا مگر جب وہ گئے اور انھوں نے دیکھا کہ وہ لوگ عظیم الجثہ اور بہت ہی توانا صاحب ہیبت وشوکت ہیں یہ ان سے ڈر کر واپس ہوئے اور آکر اپنی قوم سے سب حال اعلانیہ کہدیا سب نے عہد شکنی کی سوائے کالب بن یوقنا اور یوشع بن نون کے۔ عہد پر قائم رہے۔ نگراں قوم پر انھیں مقرر کرنا چاہیے جو اہل ہونا اہلوں کے حوالے نگرانی نہیں کرنی چاہیے۔ خود حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بیعت

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

عقبہ کے موقع پر بارہ انصاریوں کو نقیب مقرر فرمایا تھا جو مدینہ شریف کے مسلمانوں کی نگرانی و انتظام کریں۔ اور انکی اصلاح کرتے رہیں۔ بنی اسرائیل پر بھی نماز و زکوٰۃ فرض تھیں اگر چہ وہ ہماری طرح نہ تھیں ان پر دن ورات میں دو نمازیں فرض تھیں اور چہارم مال زکوٰۃ تھی۔ مسلمانوں کا سب سے بڑا ہتھیار تقویٰ ہے ایمان والوں کو اس سے کبھی غافل نہ ہونا چاہیے۔ نبی کی تعظیم ایسی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسکا عہد لیا اس تعظیم میں کوئی قید نہیں لہٰذا ہر وہ تعظیم جو شرعاً حرام نہ ہو وہ کی جائے انھیں سجدہ نہ کرو انھیں خدا یا خدا کا بیٹا نہ کہو جس قدر تعظیم ممکن ہو وہ کرو ہر تعظیم ثواب ہے اس میں نقل اور روایت ضروری نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو قرض حسن یہ ہے کہ کہ مساکین پر خوب خیرات کرو کسی کی اولاد کے ساتھ سلوک صاحب اولاد پر قرض ہوتا ہے۔ اسلام کی برکت سے زمانۂ کفر کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر حقوق العباد معاف نہیں ہوتے۔ نو مسلم کو زمانہ کفر کا قرض ادا کرنے پڑے گا۔ نیک اعمال کی برکت سے گناہ صغیرہ کی معافی ہو جاتی ہے۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۲۶۳، ۶۵۔ ۱۲:)

﴿ ۹ ﴾

انما ولیکم الله ورسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوٰة ویوتون الزکوٰة وهم راکعون۔ ومن یتول الله ورسوله والذین اٰمنوا فان حزب الله هم الغٰلبون۔ (پارہ ۶ سورۂ مائدہ آیت ۵۵۔ ۵۶)

ترجمہ: بس تمہارا حمایتی اللہ اور اسکا رسول ہے اور جو ایمان لائے جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو دوست بنائے گا اللہ کو اور اس کے رسول کو اور انکو جو ایمان لائے تو بیشک کا گروہ ہی غالب

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رہنے والا ہے۔(بصیرۃ الایمان صفحہ ۲۸۰)

تفسیر: شان نزول۔سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت کریمہ سیدنا حضرت عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی۔ انھوں نے حضور انور کی خدمت عالی میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمیں ہماری قوم نے چھوڑ دیا ہے اور قسمیں کھالی ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ نہ اٹھے بیٹھیں گے ہمارا بائیکاٹ کریں گے۔ اسپر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی حضرت عبد اللہ ابن سلام نے کہا کہ ہم راضی ہیں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اسکے نبی کے رسول ہونے پر مومنین کے دوست ہونے پر اور یہ حکم تمام مومنین کیلئے عام ہے۔

تمام مومنین ایک دوسرے کے دوست ومحبّ ہیں۔مومن بندوں کو اپنا ساتھی ومددگار بنانا مومنوں کا طریقہ ہے۔ان سے محبت اللہ تعالیٰ سے محبت ہے ان سے عداوت اللہ تعالیٰ سے عداوت ہے۔مسلمانوں کو اپنی قوم میں رہنے سے عزت وغلبہ ملے گا اپنی قوم سے کٹ کر کفار سے ملنا ذلت کا باعث ہے وہی شاخ ہری رہتی ہے جو اپنی جڑ سے وابستہ ہو۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ۲۸۲۔:۵۵۔۵۶)

﴿۱۰﴾

واکتب لنا فی ھٰذہ الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ انا ھدنا الیك قال عذابی اصیب بہ من اشاء ورحمتی وسعت کل شئ فساکتبھا للذین یتقون ویوتون الزکوٰۃ والذین ھم بآیتنا یتقون۔

(پارہ ۸ سورۂ اعراف آیت ۱۵۶)

ترجمہ: اور لکھدے تو ہمارے لئے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں، بیشک ہم متوجہ ہوئے تیری طرف، اللہ نے فرمایا میرا عذاب' کہ پہنچاتا ہوں اس کو جس کو میں

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

چاہتا ہوں اور رحمت میری گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو تو جلدی لکھدوں گا رحمت ان کیلئے جو پرہیز گاری کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۳۹۶)

تفسیر: ہماری تقدیر میں دین و دنیا کی بھلائیاں لکھدے دنیا کی بھلائی سے توفیق خیر مخلوق میں اچھا ذکر اور تمام اقوام میں اشرف بنانا مراد ہے اور آخرت کی خیر سے قیامت میں مغفرت اور اظہار شان مراد ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوری قوم کی طرف سے عرض کیا۔ نبی اپنی امت کے مختار مطلق ہوتے ہیں کہ انکی توبہ بارگاہ ایزدی میں پیش فرماتے ہیں۔ آپکی دعاء کچھ ترمیم کیساتھ قبول ہوئی۔ کیونکہ دنیا و آخرت کی بھلائیاں آپ تمام قوم کیلئے مانگ رہے ہیں مگر آخرت کی بھلائیاں سبکو نہ ملیں گی بعض کو ملیں گی۔ دنیا کی بھلائی رزق وغیرہ ساری مخلوق مومن و کافر کو ملیگی۔ یہ شان تو امت محمدیہ کی ہے کہ اسکے پرہیز گار دنیا و آخرت میں میری رحمت و نعمت کے مزے لے رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کے نیک اعمال تو پچھلی امتوں کو بتائے مگر انکی بدیاں ظاہر نہ فرمائیں کیونکہ یہ امت امت محبوب ہے۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۳۹۷۔:۱۵۶)

﴿ ۱۱ ﴾

والمومنون والمومنات بعضهم اولياء بعض يأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقيمون الصلوٰة ويوتون الزكوٰة ويطيعون الله ورسوله اولئك سيرحمهم الله ان الله عزيز حكيم۔

(پارہ ۱۰ سورۂ توبہ آیت ۷۱)

ترجمہ: اور ایمان والے اور ایمان والیاں انکے بعض دوست ہیں بعض کے، حکم دیتے

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہیں وہ بھلائی کا اور روکتے ہیں وہ برائی سے اور قائم رکھتے ہیں وہ نماز اور ادا کرتے ہیں وہ زکوٰۃ اور حکم مانتے ہیں وہ اللہ کا اور رسول کا اسکے، یہی ہیں جلد رحم فرمائیگا ان پر اللہ، بیشک اللہ بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۴۶۴)

تفسیر: مومنین ومومنات آپس میں دینی محبت ومعاملات رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے معین ومددگار ہیں مومنوں کی یہ ولایت موت سے نہیں ٹوٹتی بلکہ باقی رہتی ہے اسی لئے مسلمان قبروں پر جاکر سلام کرتے ہیں اور انکے لئے ایصالِ ثواب کرتے ہیں ۔سیّدنا امیر المومنین حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ حضور انور ﷺ کی طرف سے قربانی فرمایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا جلد رحم یہ ہے کہ دنیا میں انہیں شیطان کے مکر وفریب سے بچاتا ہے مرتے وقت ایمان کی سلامتی سے نوازتا ہے۔ قبر میں نور اور آسان جواب عطا فرماتا ہے قیامت میں نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں عطا فرمائیگا (جو جنتی ہونے کی علامت ہوگی) میزان میں نیکیاں بھاری اور گناہ ہلکے فرمائے گا۔ حسابِ قیامت آسان فرمائیگا۔ رب تعالیٰ جس پر انعامات کی بارشیں فرمائے تو کوئی چھین نہیں سکتا۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۴۶۳۔ ۷۱:)

﴿ ۱۲ ﴾

خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وصل عليهم ان صوٰتك سكن لهم والله سميع عليم۔ (پارہ ۱۱ سورۂ توبہ آیت ۱۰۳)

ترجمہ: آپ لے لیجئے مالوں میں سے انکے زکوٰۃ، خوب پاک فرمائے آپ انکو اور خوب صاف فرمادیجئے آپ انکو اسکے ذریعے سے اور دعاء فرمائیے ان کیلئے، بیشک دعاء آپ کی وجہ سکون ہے ان کیلئے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(بصیرۃ الایمان صفحہ ۴۷۴)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تفسیر: اس آیتِ کریمہ میں لفظِ ''صدقہ'' وارد ہوا ہے اس کے معنیٰ میں مفسرین کے کئی قول ہیں۔ایک تو یہ کہ وہ صدقہ غیر واجبہ تھا جو بطورِ کفارہ کے ان صاحبوں نے دیا تھا جن کا ذکر اوپر والی آیت میں ہے دوسرقول یہ ہے کہ اس صدقے سے مراد زکوٰۃ ہے۔ جو ان کے ذمہ واجب تھی وہ تائب ہوئے اور انہوں نے زکوٰۃ ادا کرنی چاہی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لینے کا ارشاد فرمایا سیّدنا امام ابو بکر راضی جصاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس قول کو ترجیح دی ہے کہ صدقے سے زکوٰۃ مراد ہے (تفسیر خازن شریف) تفسیر مدارک شریف میں ہے کہ سنت یہ ہے کہ صدقہ لینے والا صدقہ دینے والے کیلئے دعاء کرے۔ بخاری شریف و مسلم شریف سیّدنا حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث شریف ہے کہ جب کوئی حضور انور ﷺ کے پاس صدقہ لاتا آپ اس کے حق میں دعائے خیر فرماتے میرے والدِ ماجد نے صدقہ حاضر کیا تو حضور انور ﷺ نے دعاء فرمائی اللھم صل علیٰ آل ابی اوفیٰ اے اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرما ابو اوفیٰ کی اولاد پر۔ فاتحہ میں صدقہ لینے والے صدقہ پا کر دعاء کرتے ہیں یہ سنت ہے قرآنِ کریم و احادیثِ کریمہ کی تعلیمات کے مطابق ہے۔ان سے صدقات لیکر اپنے دستِ مبارک سے فقراء کو عنایت فرمائیں تاکہ آپ کے دستِ مبارک کے صدقے میں ان کے صدقات زیادہ قبول ہوں۔حضراتِ صحابۂ کرام اپنے صدقات حضور انور ﷺ کے ہاتھوں سے تقسیم کرایا کرتے تھے آج بھی مسلمان محافلِ ایصالِ ثواب میں پہلے ثواب حضور انور ﷺ خدمتِ عالی میں پیش کرتے ہیں پھر دوسروں کو۔اللہ تعالیٰ حضور انور ﷺ کی دعاء سے بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ کیوں کہ فرمایا گیا کہ دعا فرمایئے انکے لئے بعض حضرات مفسرین کرام نے اس سے نمازِ جنازہ کا بھی ثبوت دیا ہے (تفسیر روح

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

البیان شریف) حضور انور ﷺ کی دعا مومنوں کے دلوں کا چین ہے۔

﴿ ۱۳ ﴾

وکان یأمر اھلہ بالصلوٰۃ والزکوٰۃ وکان عند ربہٖ مرضیاً۔

(پارہ ۱۶ سورۂ مریم آیت ۵۵)

ترجمہ: اور حکم فرماتے تھے اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا اور تھے اپنے رب کی بارگاہ میں پسندیدہ۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۷۳۶)

تفسیر: اولاد و خدام اور تمام قوم جرہم کو جسکی طرف آپ مبعوث فرمائے گئے تھے۔ اور حضرت اسماعیل اپنی طاعت و عبادت اعمال و اقوال صبر و استقلال احوال و خصال کے اعتبار سے پسندیدۂ رب تھے۔ اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دینا اللہ تعالیٰ کو بہت پیارا ہے اور سنت حضرات انبیاء کرام ہے۔ جو خود نمازی ہو اور اپنی اولاد کو نمازی نہ بنائے اسکی پکڑ کا اندیشہ ہے۔ حدیث شریف۔ حضور انور ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہوں انھیں مار کر نماز پڑھاؤ جب وہ دس سال کے ہوں اور انکا بستر الگ کردو (ابوداؤد شریف)

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۷۳۵۔ :۵۵)

﴿ ۱۴ ﴾

وجعلنی مبارکا این ماکنت واوصانی بالصلوٰۃ والزکوٰۃ مادمت حیاً۔

(پارہ ۱۶ سورۂ مریم آیت ۳۱)

ترجمہ: اور بنایا اس نے مجھے مبارک، میں جہاں رہوں اور تاکید فرمائی اس نے مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی جبتک رہوں میں زندہ۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۷۳۰)

تفسیر: لوگوں کو نفع پہونچانے والا خیر کی تعلیم دینے والا، اللہ تعالیٰ اور اسکی توحید کی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

دعوت دینے والا۔ لوگوں کو برکتیں پہونچانے والا۔ نبی کی ذات اوران کے نام سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ سے حضرات انبیاء کرام کے بدن اور نفس کی پاکی مراد ہے کیونکہ حضرات انبیاء کرام پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو کبھی مال جمع فرمایا ہی نہیں۔ ان پر زکوٰۃ کیسی۔ اور جینے سے مراد زمین پر جینا ہے ورنہ آسمان پر آپ پر نماز فرض نہیں ہے۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۳۱ ۔ ۷:۳۱)

﴿ ۱۵ ﴾

وجعلناهم ائمة يهدون بامرنا واوحينا اليهم فعل الخيرات واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة وكانوا لنا عابدين۔ (پارہ ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۷۱)

ترجمہ: اور بنایا ہم نے ان کو پیشوا کہ ہدایت فرماتے وہ حکم سے ہمارے اور وحی فرمائی ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے کی اور نماز قائم رکھنے کی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی اور تھے وہ ہمارے عبادت گزاروں میں سے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۷۸۴)

تفسیر: ایسے کامل پیشوا تھے کہ اوروں کی بھی تکمیل فرماتے تھے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے۔ کہ لوگوں کو زکوٰۃ ادا کرنے کی ہدایت فرمائیں خود حضرات انبیاء کرام پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ یا پھر زکوٰۃ سے طہارت قلب مراد ہے۔ حضرات انبیاء کرام رات دن عبادت وطاعت الٰہی میں لگے رہتے تھے۔ انکی زندگی کا ہر پہلو شانِ بندگی لئے ہوتا ہے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۷۸۳ ۔ ۷۳:)

﴿ ۱۶ ﴾

الذين ان مكناهم فى الارض اقاموا الصوٰة واتوا الزكوٰة وامروا بالمعروف ونهوا عن المنكر ولله عاقبة الامور۔ (پارہ ۱۷ سورۂ حج آیت ۴۱)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ترجمہ: وہ جنہیں اگر حکومت دیں ہم ان کو زمین میں تو قائم رکھیں وہ نماز کو اور ادا کریں وہ زکوٰۃ کو اور حکم دیں وہ نیکی کا اور منع کریں وہ برائی سے اور اللہ ہی کیلئے ہے انجام تمام کاموں کا۔(بصیرۃ الایمان صفحہ ۸۰۴)

تفسیر: اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان والوں کی زبردست مدد فرمائی اور انھیں کفار پر فتح وغلبہ عطا فرمایا۔ایمان والوں کی حکومت وسلطنت نفسانی خواہش کے لئے نہیں ہوتی بلکہ دین قائم کرنے کیلئے ہوتی ہے۔لہٰذا مومنوں اور کفار کی جنگوں کی نوعیت میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔اس آیت کریمہ میں خبر دی گئی ہے کہ آئندہ مہاجرین کو زمین میں تصرف عطا فرمانے کے بعد انکی سیرتیں ایسی پاکیزہ ہوں گی اور وہ دین کے کاموں میں اخلاص کے ساتھ مشغول رہیں گے اس میں حضرات خلفاء راشدین مہدین کے عدل وانصاف تقویٰ و پرہیزگاری کی دلیل ہے۔جنہیں اللہ تعالیٰ نے ملک وحکومت سے نوازا۔اور سیرت عادلہ حیات طیبہ عطا کی۔حاکم طاقت وقوت سے برائی کو روکیں اور عالم دین زبان سے اور عوام دل سے براجانیں۔آیت کریمہ کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اگر انکے پاس حکومت نہ ہو تو وہ سرے سے تبلیغ دین نہ کریں۔اس آیت کریمہ کی تفسیر دیکھنی ہو تو حضرات خلفاء راشدین کی خلافتوں کا مطالعہ کرو وہ اس آیت کریمہ کی زندۂ جاوید تفسیریں ہیں۔اور مومن نمازیوں کی مدد اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے۔جو حکومت وسلطنت پاکر بھی نفسانی خواہشات میں مشغول نہیں ہوتے۔بلکہ حکومت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی زمین کو اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت سے بھر دیتے ہیں۔لوگوں کو گناہوں سے روکتے ہیں۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشدیہ صفحہ ۸۰۷۔:۴۱)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

﴿ ۱۷ ﴾

وجاھدوا فی اللہ حق جھادہٖ ھو اجتباکم وماجعل علیکم فی الدین من حرج ملۃ ابیکم ابراھیم ھو سماکم المسلمین من قبل وفی ھٰذا لیکون الرسول شھیداً علیکم وتکونوا شھداء علی الناس فاقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واعتصموا باللہ ھو مولٰکم فنعم المولیٰ ونعم النصیر۔ (پارہ ۱۷ سورۂ حج آیت ۷۸)

ترجمه: اور جہاد کرو تم اللہ کی راہ میں جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اسنے چن لیا ہے تمکو اور نہ رکھی اسنے تم پر دین میں کوئی تنگی، دین تمہارے باپ ابراہیم کا، اسنے نام رکھا تمہارا مسلمان، پہلے سے اس قرآن میں تا کہ ہو جائیں رسول گواہ تم پر اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر، تو قائم رکھو تم نماز کو اور ادا کرو تم زکوٰۃ کو اور مضبوط پکڑو تم اللہ کے دین کو، وہ مالک ہے تمہارا، تو کیسا اچھا ہے مالک، اور کیا ہی اچھا مددگار۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۸۱۴)

تفسیر: کفار کیساتھ دین کی بلندی کیلئے اخلاص نیت اور سچائی کیساتھ جہاد کرو، اپنے نفس برے ساتھیوں بری اولاد کیساتھ جہاد کرو کہ انھیں سمجھا بجھا کر راہ راست پر لاؤ۔ جہاد میں نیت ریاکاری ملک گیری کی نہ ہو۔ یہ حکم جہاد، جہاد کی تمام قسموں کو شامل ہے۔ کفار کے ساتھ جہاد، شیطان کیساتھ جہاد، باغیوں کے ساتھ جہاد، اہل باطل کے ساتھ جہاد اپنے نفس کیساتھ جہاد۔ اور اس لفظ جہاد میں زبانی، قلمی، مالی، بدنی ہر قسم کی کوشش داخل ہے۔ تلوار کا جہاد جہاد اصغر ہے اور نفس سے جہاد اکبر ہے۔ اور مسلمانو! تمھیں چن لیا اپنے دین اپنی عبادت اور جہاد کیلئے کہ تم امت محبوب ہو۔ تمھیں سب سے اعلیٰ واولیٰ نبی دیا سب سے زیادہ مکمل نہ منسوخ ہونے والی شریعت سے نوازا۔ تمام امتوں سے امت افضل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ضرورت کے موقعوں پر

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تمہارے لئے آسانی فرمادی پچھلی امتوں کی طرح تم پر سخت احکام نہ رکھے۔ جیسے کہ سفروں میں نماز کا قصر۔ پانی نہ پانے کی صورت میں یا پانی کے نقصان دینے کی صورت میں غسل اور وضو کی جگہ تیمّم۔ ساری زمین کو تمھارے لئے مسجد بنا دیا۔ دین میں کوئی ایسی مشکل نہ رکھی جسپر عمل پیرا ہونا دشوار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے انتہائی آسان احکام بھیجے کہ تم بآسانی دین کی پیروی کرسکو۔ اور تمھارے باپ حضرت ابراھیم کا دین، دین محمدی میں داخل ہے۔ حضرت ابراھیم چونکہ حضور انور ﷺ کے جد کریم ہیں اسلئے امت محمدیہ کے باپ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو مسلمان نام دیا۔ اور پہلی کتابوں میں بھی امت محمدیہ کا نام مسلمان ہی تھا۔ مسلم صرف امت محمدی ہی کو کہا جاتا ہے۔ اگر چہ لغوی اعتبار سے دوسروں کو بھی کہا گیا ہے۔ مسلم اور مسلمان کے معنی ہیں حکم بردار و وفا شعار مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے نام کی لاج رکھیں اور اپنے نام پر کلنک نہ لگائیں۔ قیامت میں امت محمدیہ تمام حضرات انبیاء کرام کے حق میں گواہی دیگی کہ اے مولا تعالیٰ تیرے ان انبیاء نے اپنی اپنی قوم اور امت کو دین کی تبلیغ فرمائی تھی یہ قومیں یہ امتیں جھوٹی ہیں جو کہتی ہیں کہ تیرے نبی و رسول ہم تک نہ پہونچے کیونکہ امت محمدیہ عادلہ ہے فاسقہ نہیں سوال ہوگا کہ اے امت محمدیہ تجھے کیسے معلوم کہ حضرات انبیاء کرام نے اپنی امتوں کو تبلیغ فرمائی تو امت محمدیہ عرض کریگی کہ اے مولا تعالیٰ ہمیں تیرے پیارے نبی نے خبر دی ہے ان کی سچائی پر تیری کتاب گواہی دیتی ہے۔ پھر حضور انور ﷺ اس پر اپنی امت کی گواہی دیں گے کہ یہ میرے نام لیوا سچی گواہی دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ عزت و کرامت عطا فرمائی ہے تو تم نماز و زکوٰۃ پابندی سے ادا کرتے رہو یعنی مالی بدنی عبادت میں کوتاہی نہ ہونے پائے اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوط تھامے رہو اسکے دین پر قائم رہو تا کہ تم

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

میدان قیامت میں گواہی کے قابل ہوسکو کیونکہ فاسق کی گواہی قبول نہیں ہوتی۔ تمام کمزور مجبور و معذور سہارے چھوڑ دو اور ایک مضبوط سہارا پکڑے رہو اسکا جو تمھارا مالک ہے اور سب سے اچھا مالک ہے اور اس سے اچھا مددگار کون ہوسکتا ہے۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۸۱۳۔۸۱۰۔ ۷۸:)

﴿ ۱۸ ﴾

والذین هم للزکوٰة فاعلون۔ (پارہ ۱۸ سورۂ مومنون آیت ۴)

ترجمہ: اور جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۸۱۶)

تفسیر: ہمیشہ پابندی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ بعض حضرات مفسرین کرام نے یہاں زکوٰۃ سے طہارت و پاکیزگی (تزکیہ نفس) مراد لیا ہے۔ اس صورت میں مفہوم عام ہوجائے گا کہ بدن کا دل کا مال کا پاک رکھنا سب داخل ہوگا اور زکوٰۃ و صدقات مال کی طہارت کا بہترین ذریعہ ہیں۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۸۱۷۔ ۴:)

﴿ ۱۹ ﴾

رجال لاتلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة يخافون يوما تتقلب فيه القلوب والابصار۔

(پارہ ۱۸ سورۂ نور آیت ۳۷)

ترجمہ: ایسے لوگ ہیں نہیں غافل کرتا ان کو کوئی کاروبار اور نہ خرید و فرخت، اللہ کی یاد سے اور قائم رکھنے سے نماز کے اور ادا کرنے سے زکوٰۃ کے، ڈرتے ہیں وہ اس دن سے کہ اُلٹ پلٹ جائینگے اس میں دل اور آنکھیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۸۴۸)

تفسیر: مسجدوں کی حاضری کو بیان فرماتے ہوئے مَردوں کا ذکر فرمایا اس سے اشارۃ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

معلوم ہوا کہ عورتوں کو اپنے گھروں میں نماز پڑھنا چاہیے اور مَردوں کو مسجدوں میں۔ جو شخص کہ دنیاوی دھندوں میں پھنسا ہوا ہو کر بھی عبادت کرے اسکی عبادت اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔ اور ان لوگوں کا کاروبار ذکر قلبی ولسانی اور اوقات نماز پر مسجدوں میں حاضر ہونے سے نہیں روکتا۔ اور وہ انھیں ان کے اوقات میں ادا کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بازار میں تھے۔ مسجد میں نماز کیلئے اقامت کہی گئی۔ آپنے دیکھا کہ بازار والے اٹھے دوکانیں بند کر کے مسجد میں داخل ہو گئے تو آپنے فرمایا کہ یہ آیت کریمہ ایسے ہی لوگوں کے حق میں ہے۔ جو کاروباری لوگ ذاکر وشاغل ہیں پکے سچے نمازی ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنیکے پابند ہیں۔ پھر اس دن سے ڈرتے ہیں لرزتے ہیں جس دن دل الٹ جائیں گے۔ اور آنکھوں' دلوں کا الٹ جانا یہ ہے کہ شدت خوف واضطراب سے انکے دل الٹ کر گلے تک چڑھ جائیں گے نہ باہر نکلیں گے نہ نیچے اتریں گے۔ اور آنکھیں اوپر چڑھ جائینگی۔ یا یہ معنی ہیں کہ کفار کے دل کفر وشر سے ایمان ویقین کی طرف پلٹ جائینگے۔ اور آنکھوں سے غفلت کے پردے اٹھ جائینگے یہ تو اس دن کا بیان ہے جو آیت کریمہ میں ارشاد فرمایا کہ وہ فرمانبردار بندے جو ذکر و طاعت وعبادت میں مستعد رہتے ہیں اور عبادات کو ادا کرنے میں سرگرم رہتے ہیں آندھی آئے مینہ برسے کوئی عبادت نہیں چھوٹتی باوجود اس حسن عمل کے اس روز قیامت سے خائف رہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا جو حق تھا وہ حق ادا نہ ہوا۔ انسان کو بیکار نہیں رہنا چاہیے کوئی نہ کوئی جائز دھندہ کرنا چاہیے تمام دھندوں میں تجارت افضل ہے۔ دنیاوی دھندوں میں پھنس کر دین سے غافل نہ ہونا چاہیے۔ نہ تارک دنیا بنو اور نہ تارک دین بنو۔ نماز زکوٰۃ سے افضل ہے اسکا پہلے ذکر فرمایا۔ نیکیاں بھی کرو اور خوف الٰہی بھی کرو۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۸۵۰۔:۳۷)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

﴿ ۲۰ ﴾

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون۔

(پارہ ۱۸ سورۂ نور آیت ۵۶)

ترجمہ: اور قائم رکھو نماز کو اور ادا کرو زکوٰۃ کو اور حکم مانو رسول کا تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

(بصیرۃ الایمان صفحہ ۸۵۶)

تفسیر: اگر تم بھی اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے مستحق بننا چاہتے ہو تو انھیں مقبول بندوں کے رنگ میں رنگ جاؤں ایمان ویقین مضبوط کرو۔ نماز وروزہ حج وزکوٰۃ کا خود کو خوگر بناؤ اور غلامی رسول کو اپنی زندگی کا نصب العین بناؤ۔ نماز وروزے زکوٰۃ وحج کے ساتھ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت واتباع بھی ضروری ہے۔ صرف ان اعمال پر بھروسہ کر کے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے نیاز نہ ہو جاؤ۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت مطلقاً واجب ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پاک عقل وقرآن کے مطابق ہو یا نہ ہو۔ اسی لئے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتون جنت سیدتنا فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی موجودگی میں سیدنا حضرت مولا علی کو دوسرے نکاح سے منع فرما دیا۔ اور آپ اسکے پابند وکار بند رہے۔ سیدنا حضرت ابوخزاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اکیلے ایک گواہی دو کے برابر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا زمین پر اکڑ کر مت چلو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اکڑ کر چلو (ایک خاص موقع پر) تو آج تک تمام حجاج اس مقام پر حج کے دوران اکڑ کر چلتے ہیں اور اجر وثواب کماتے ہیں۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۸۵۷۔ ۵۶:)

﴿ ۲۱ ﴾

الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم بالآخرۃ ھم یوقنون۔

(پارہ ۲۱ سورۂ لقمان آیت ۴)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ترجمہ: جو قائم رکھتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۹۹۰)

تفسیر: نماز زکوٰۃ سے افضل ہے کیونکہ نماز کا ذکر پہلے ہوا ہے۔ نماز و زکوٰۃ درست ہونے کی شرط ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے زکوٰۃ کی فرضیت کی خبر دیدی ہے کہ زکوٰۃ فرض ہونے پر زکوٰۃ دیا کرنا۔ کیونکہ یہ آیت کریمہ مکی ہے اور زکوٰۃ مدینہ طیبہ میں فرض ہوئی ہے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۹۹۲۔:۴)

﴿ ۲۲ ﴾

وما اٰتیتم من ربا لیربوٗ فی اموال الناس فلا یربو عند الله وما اٰتیتم من زکوٰةٍ تریدون وجه الله فاولٰئك هم المضعفون۔

(پارہ ۲۱ سورۂ روم آیت ۳۹)

ترجمہ: اور جو تم نے دیا سود پر کہ بڑھے مالوں میں لوگوں کے تو نہیں بڑھے گا وہ اللہ کے یہاں اور جو تم نے دیا خیرات کے طور پر کہ تم ارادہ رکھتے ہو رضا کا اللہ کی تو یہی ہیں وہ جو دُونے کرنے والے ہیں۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۹۸۲)

تفسیر: ربوٰ ایک تو شرعی ہوتا ہے جسکو سود و بیاج کہا جاتا ہے یہ اسلام میں حرام ہے ایک ربوٰ لغوی ہے جسکو نفع واضافہ کہا جاتا ہے۔ لوگوں کا دستور تھا کہ وہ دوست احباب کے ہاں یا کسی بھی آشنا کے ہاں اس نیت سے ہدیہ دیتے تھے کہ وہ بعد میں اس سے زیادہ انھیں دیگا۔ یہ عمل جائز تو ہے لیکن اسپر ثواب نہ ملے گا اور اسی میں برکت نہوگی کیونکہ یہ عمل خالص اللہ تعالیٰ کیلئے نہ کیا گیا۔ اسلئے اس سے یہاں اس آیت کریمہ میں منع فرمایا گیا۔ شادی بیاہ وغیرہ کے نیوتے جائز ہیں مگر بہتر نہیں۔ یہ حکم امت کے واسطے ہے۔ حضور انور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایسا ہدیہ دینا حرام تھا۔ ہدیہ، نذرانہ خالص اللہ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915

عمران حسین قدیری 7020121316

آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

تعالیٰ کی رضا کے واسطے ہونا چاہیے۔ جس ہبہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو وہ صدقہ ہے۔ اور جسمیں بندے کی رضا مقصود ہو اور بندے کو راضی کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے ہو وہ ہدیہ یا نذرانہ ہے۔ خیرات وہ ہے جو فقیر کو فقیری کی بناپر خالص اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے دی جائے۔ فقیر کو ہدیہ دینا صدقہ ہے۔ جیسا کہ امیر کو صدقہ دینا ہبہ ہے۔ صدقہ جاریہ امیر و غریب سب استعمال کر سکتے ہیں۔ صدقہ واجبہ زکوٰۃ فطرہ وغیرہ وہی استعمال کر سکتے ہیں جنکی فہرست قرآن کریم نے عطا فرمائی ہے اور انکی تعداد آٹھ ہے۔ (۱) مفلسین (۲) محتاج (۳) محصل زکوٰۃ (۴) مؤلفۃ القلوب (۵) غلام آزاد کرانا، (۶) قرض دار (۷) راہ خدا (۸) مسافر۔ صدقات نافلہ فقراء غرباء مساکین و مسافر کیلئے مناسب ہے مگر امیر کھائیں تو کھا سکتے ہیں۔ جیسے تیجے کے چنے، مرنے والے کے گھر کا کھانا۔ بعض لوگوں نے ایسا ڈرا رکھا ہے کہ مرنیوالے کے گھر پانی اور پان تک استعمال نہ کرنا چاہیے یہ بالکل حدیث شریف کے خلاف ہے۔ مرنیوالے کے یہاں کھانے پینے کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی نابالغ ورثاء کے مال کو کھانا چاہیے۔

حدیث شریف:۔ سیدنا حضرت عاصم بن کلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، مروی اور انھوں نے اپنے والد سے روایت کیا اور انھوں نے ایک انصاری صحابی سے کہ انھوں نے فرمایا کہ ہم حضور انور ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے میں نے دیکھا کہ حضور انور ﷺ قبر پر فرماتے تھے قبر کھودنے والے سے کہ قبر کو پائنتی کی طرف سے کشادہ کر اور سرہانے کی طرف سے بھی کشادہ کر۔ پھر جب آپ دفن سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو اس مرنے والے کی بیوی نے ایک آدمی بھیجا کہ کھانا تیار ہے حضور انور ﷺ کھانا تناول فرمائیں۔ آپ نے قبول فرمایا اور ہم سب ایک جماعت جو حضور انور ﷺ کے ساتھ تھے وہاں پہونچے کھانا سامنے آیا حضور انور ﷺ نے اپنا دست مبارک

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

کھانے کی طرف بڑھایا پھر پوری جماعت نے بڑھایا اور کھانا شروع کر دیا پھر ہم نے دیکھا حضور انور ﷺ کی طرف کہ آپ منہ میں لقمہ چبارہے ہیں اور اسکو اندر نہیں فرماتے تھے۔ پھر حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ گوشت ایسی بکری کا ہے جو مالک کی بے اجازت لی گئی ہے۔ اس عورت نے ایک آدمی کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ یارسول اللہ میں نے ایک آدمی نقیع (بازار) میں بھیجا تھا جہاں بکریاں بکتی ہیں تاکہ بکری مول لے آئے لیکن وہاں نہ ملی۔ پھر میں نے اپنے پڑوسی کے یہاں آدمی بھیجا کہ جو بکری اس نے خریدی ہے وہ مجھکو قیمت پر بیچ دے اتفاقاً وہ پڑوسی بھی گھر پر نہ تھا۔ پھر میں نے اس پڑوسی کی بیوی کے پاس آدمی کو بھیجا کہ بکری میرے پاس بھیج دے اس نے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر بکری میرے پاس بھیج دی تب حضور انور ﷺ نے فرمایا یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دے۔ (مشکوٰۃ شریف) سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ قیدی کفار تھے اور دائرہ تکلیف شرعی سے خارج تھے (اشعۃ اللمعات شریف) اس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اہل میت کی دعوت قبول کرنا جائز ہے خواہ کوئی غنی و مالدار ہی ہو۔ دونے سے مراد یہ ہے کہ تمھارے دئے سے زیادہ ایک نیکی کا دس گنا زیادہ دیا جائیگا۔ صدقہ جاریہ امیر و فقیر سب استعمال کر سکتے ہیں اور صدقات نافلہ کیلئے فقیر و غریب محتاج و نادار زیادہ مناسب ہیں۔

(تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۹۸۴۔ ۳۹:)

﴿ ۲۴ ﴾

وقرن فی بیوتکن ولاتبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولیٰ واقمن الصلوٰۃ واٰتین الزکوٰۃ واطعن اللہ ورسولہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراً۔ (پارہ ۲۲ سورۂ احزاب آیت ۳۳)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ترجمہ: اور ٹھہرو گھروں میں اپنے اور نہ ٹہلا کرو سنگھار کرکے بے پردہ پہلی جاہلیت کی طرح اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اس کے، بس چاہتا ہے اللہ کہ دور فرمادے تم سے ناپاکی کو اے پیارے نبی کے گھر والو! اور پاک رکھے تم کو خوب پاک۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ۱۰۲۲)

تفسیر: سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور طوفان نوح کے درمیان کا زمانہ ''جاہلیت اولیٰ'' کہلاتا ہے جو بارہ سو بہتر سال ہے۔ اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور انور ﷺ کے درمیان کا زمانہ ''جاہلیت اُخریٰ'' ہے جو تقریباً چھ سو برس ہے (تفسیر روح البیان شریف) اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورتیں بے پردہ نکلتیں اتراتی ہوئی چلتیں اور اپنے جسم کی نمائش کرتی تھیں۔ اس بے حیائی بداخلاقی کی روش کو اسلام کب تک برداشت کرتا۔ لباس ایسا پہنتیں کہ پوری طرح جسم اچھی طرح نہ ڈھکیں۔ دل کے روگیوں کو دعوت نظارہ پیش کرتیں۔ اسلام نے عورتوں کو گھر میں رہنے کا حکم فرمایا اور زمانہ جاہلیت کی طرح اپنے حسن کی نمائش کرتی نہ پھریں۔ عورت پر پردہ فرض ہے۔ بلا عذر شرعی گھر سے نکلنا حرام ہے۔ کاش اس قرآنی حکم سے مسلم خواتین عبرت و نصیحت قبول کریں۔ یہ مسلم خواتین حضرات امہات المومنین سے بڑھکر تو نہیں ہیں۔ اس آیت کریمہ میں نماز و زکوٰۃ سے مراد عبادات ہیں اور حکومت سے مراد حضور انور ﷺ کی خدمت ہے کہ حضور انور ﷺ کی خدمت گزاری نماز وغیرہ عبادات کی طرح ضروری ہے۔ حضور انور ﷺ کی ازواج مطہرات حضور انور ﷺ کی اہل بیت ہیں۔ حضور انور ﷺ کے گھروں کو انکی طرف نسبت فرمایا گیا۔ بیوت کی نسبت ان حضرات کی طرف ملکیت والی نسبت نہیں بلکہ رہنے والی نسبت ہے۔ کیونکہ حضور انور ﷺ کی املاک و جائیداد بعد وصال شریف وقف ہیں ان میں میراث جاری نہیں ہوتی۔ حق یہ ہے کہ حضور انور ﷺ کی ازواج

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

پاک اور اولاد پاک سب اہل بیت ہیں۔ اولاد کا اہل بیت ہونا حدیث کساء سے معلوم ہوتا ہے۔ ازواج پاک خصوصاً حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ کا اہل بیت ہونا اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا۔ ازواج مطہرات یقیناً حضور انور ﷺ کے اہل بیت ہیں۔ کیونکہ تمام آیات کریمہ حضرات ازواج مطہرات سے مخاطب ہیں۔ آیت کریمہ کا اول خطاب ازواج مطہرات سے ہے گویا کہ نزول آیت کریمہ ازواج مطہرات کے حق میں ہے اور ان ہی سے تخاطب ہے مگر اولاد کرام بھی بطریق اولیٰ اس فضیلت کے مستحق ہیں جسکا بہت سی احادیث کریمہ میں ذکر فرمایا گیا۔ سیدنا حضرت ابن عساکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا حضور امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے سیدنا حضور امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا کہ حضور انور سید عالم ﷺ مباہلے میں سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی، سیدتنا حضرت خاتون جنت فاطمہ زہرا، سیدنا حضرت امام حسن سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ حضرات خلفاء ثلٰثہ سیدنا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق اکبر، سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم، سیدنا امیر المومنین حضرت عثمان غنی ذوالنورین اور ان کی اولاد امجاد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی ساتھ لیگئے تھے (تفسیر روح المعانی شریف) یہ حضرات خلفاء ثلٰثہ بھی اہل بیت مصطفیٰ میں شامل و داخل ہیں۔ اس آیت کریمہ میں اہل بیت مصطفےٰ کو نصیحت فرمائی گئی ہے تاکہ وہ گناہوں سے بچیں تقویٰ و پرہیزگاری کے پابند رہیں۔ گناہوں کو ناپاکی سے اور پرہیزگاری کو پاکی سے تعبیر فرمایا گیا ہے کیونکہ گناہوں کا مرتکب ان سے ایسا ہی ملوث ہوتا ہے جیسا کہ جسم نجاستوں سے۔ اس طرز کلام سے مقصود یہ ہے کہ اہل عقل کو گناہوں سے نفرت دلائی جائے اور تقویٰ اور پرہیزگاری کی ترغیب دی جائے۔ اس آیت کریمہ کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اہلبیت مصطفیٰ کو گناہوں اور

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

بداخلاقیوں کی نجاست میں آلودہ نہ ہونے دے یہ مطلب ہرگز نہیں کہ معاذ اللہ تعالیٰ ابتک گناہگار تھے اب پاکی عطا ہوئی۔ حضور انور ﷺ کی ازواج مطہرات و اولاد پاک گناہوں سے پاک ہے۔ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سیدنا حضرت امیر المومنین مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ کرنا گناہ نہ تھا اجتہادی غلطی تھی کیونکہ بحکم قرآن وہ گناہوں سے محفوظ ہیں۔ خطاء اجتہادی پر مجتہد کو ثواب ملتا ہے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۰۲۳۔۳۳:۳)

﴿ ۲۴ ﴾

الذين لايوتون الزكوٰة وهم بالآخرة هم كافرون۔

(پارہ ۲۴ سورۂ حٰم سجدہ آیت ۷)

ترجمہ: جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

(بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۱۷۰)

تفسیر: کہ یہ مشرکین ایمان اختیار نہیں کرتے۔ ایمان جانی زکوٰۃ ہے۔ یہ آیت کریمہ مکی ہے اور زکوٰۃ مدینہ طیبہ میں فرض ہوئی یا یہ کہ مشرکین زکوٰۃ ادا کرنا واجب نہیں سمجھتے۔ یا یہ کہ آئندہ جو زکوٰۃ کا حکم آنے والا ہے اسے یہ فرض نہ سمجھیں گے۔ ورنہ کافر پر زکوٰۃ فرض نہیں یا یہ منع زکوٰۃ سے خوف دلانے کے لئے ہے تاکہ معلوم ہو کہ زکوٰۃ کو منع کرنا ایسا برا ہے کہ قرآن کریم میں مشرکین کے اوصاف میں بتایا گیا ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ مال انسان کو بہت پیارا ہوتا ہے تو مال کا راہ خدا میں خرچ کرنا اسکے ثبات و استقلال اور صدق و اخلاص کی قوی دلیل ہے۔ حضرات اسلاف کبار اس آیت کریمہ میں زکوٰۃ سے کلمہ طیبہ بھی مراد لیا ہے۔ اور بعض نے زکوٰۃ کے معنیٰ پاکیزگی اور ستھرائی کے لئے ہیں۔ سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ زکوٰۃ سے مراد توحید کا معتقد ہونا اور کلمہ طیبہ پڑھنا ہے۔ اس تقدیر پر یہ معنیٰ

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ہوں گے جو توحید کا اقرار کرکے اپنے نفسوں کو شرک سے باز نہیں رکھتے۔ سیدنا حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسکے یہ معنیٰ لئے ہیں کہ جولوگ زکوٰۃ واجب نہیں جانتے اور مشرکین آخرت کے منکر ہیں یعنی مرنے کے بعد اٹھنے اور جزا وسزا کے ملنے کے بھی قائل نہیں ہیں۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۱۷۱۔۷:)

﴿ ۲۵ ﴾

اشفقتم ان تقدموا بین یدی نجوٰکم صدقاتٍ فاذلم تفعلوا وتاب اللہ علیکم فاقیموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ واطیعوا اللہ ورسولہ واللہ خبیر بما تعملون۔ (پارہ ۲۸ سورۂ مجادلہ آیت ۱۳)

ترجمہ: کیا ڈر گئے تم یہ کہ دیدیا کرو تم پہلے مشاورت سے اپنی صدقات، تو جب نہ کرسکے تم اور معاف فرمادیا اللہ نے تم کو تو قائم رکھو تم نماز کو اور ادا کرو تم زکوٰۃ کو اور اطاعت کرو تم اللہ کی اور رسول کی اسکے اور اللہ باخبر ہے اس سے جو تم اعمال کرتے ہو۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۳۷۰)

تفسیر: اس آیت کریمہ میں توبہ سے مراد معاف فرمادینا ہے صدقہ کا وجوب کا۔ نہ کہ گناہ کا معاف فرمانا کیونکہ کسی بھی صحابی نے اس حکم کی خلاف ورزی نہ کی تھی کہ ان کی توبہ قبول فرمائی جاتی۔ حضور انور ﷺ سے ہمکلامی تمام عبادتوں سے افضل ہے جس کو یہ نصیب ہوجائے وہ تمام مسلمانوں سے افضل ہے۔ اسلئے حکم دیا گیا کہ اس نعمت کے شکریہ میں آئندہ زندگی نماز عبادت میں گزارو۔ قرآن پڑھنے والا قاری، کعبہ شریف کو مخصوص ایام میں دیکھنے والا حاجی حضور انور ﷺ کو دیکھنے والا صحابی ہوجاتا ہے صحابی تمام اولیاء سے افضل ہوتا ہے۔ مگر حضور انور ﷺ کو دیکھنا صدیقی نظر سے ہو نہ کہ ابوجہلی نظر سے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۳۷۱۔۱۳:)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

﴿ ۲۶ ﴾

ان ربك يعلم انك تقوم ادنىٰ من ثلثى الليل ونصفه وثلثه وطائفة من الذين معك والله يقدر الليل والنهار علم ان لن تحصوه فتاب عليكم فاقرؤوا ماتيسرمن القرآن علم ان سيكون منكم مرضى وآخرون يضربون فى الارض يبتغون من فضل الله وآخرون يقاتلون فى سبيل الله فاقرؤوا ماتيسرمنه واقيموا الصلوٰة وآتوا الزكوٰة واقرضوا الله قرضاً حسناً وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجراً واستغفروا الله ان الله غفور رحيم۔ (پارہ۲۹ سورۂ مزمل آیت۲۰)

ترجمہ: بیشک مالک آپکا جانتا ہے کہ بیشک آپ عبادت فرماتے ہیں قریب دوتہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات، اور ایک جماعت وہ جو کہ ساتھ ہے آپکے، اور اللہ اندازہ فرماتا ہے رات کا اور دن کا، معلوم ہے اُسے یہ کہ نہ شمار کرسکو گے تم اسکو، تو مہربانی فرمائی تم پر، تو پڑھ لیا کرو تم وہ جو آسان ہو قرآن سے، معلوم ہے اسے یہ کہ عنقریب ہونگے کچھ تم میں سے بیمار اور دوسرے کہ سفر کرینگے زمیں میں، تلاش کرینگے وہ فضل کو اللہ کے اور دوسرے جہاد کرینگے راہ میں اللہ کی، تو پڑھ لیا کرو اسمیں سے جو آسان ہو قرآن میں سے اور قائم رکھو تم نماز کو اور ادا کرو تم زکوٰۃ کو اور قرض دو تم اللہ کو قرض حسن، جو کچھ آگے بھیجو گے تم جانوں کیلئے اپنی بھلائی میں سے، پاؤ گے تم اسکو بارگاہ میں اللہ کی، وہ بہتر ہے اور بہت بڑا ثواب ہے، اور مغفرت مانگو تم اللہ سے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے انتہا رحم والا ہے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۴۵۸)

تفسیر: اے پیارے نبی آپنے اور آپکے وفاداروں نے آپ کا اتباع کرتے ہوئے اتنی عبادت وریافت کی ہے کہ پاؤں سوجھ آئے ہیں۔ کبھی ایک تہائی رات کبھی آدھی

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

رات کبھی دو تہائی رات ''قیام لیل'' فرمایا۔ حضرات صحابہ کرام میں کوئی بھی عبادت سے غافل نہ تھا۔ بعض صحابہ کرام تو اپنے بالوں میں رسی باندھ لیتے تھے کہ اگر نیند کا جھونکا آئے تو تکلیف سے نیند بھاگ جائے۔ وقت کی پابندی کرنا تمھارے لئے امر دشوار ہے تو رات کا لمبا قیام تمھیں معاف فرمادیا۔ اب نماز میں مطلق قرأت فرض ہے ایک بڑی آیت کریمہ یا تین چھوٹی آیات کریمہ کم سے کم۔ اور اللہ تعالیٰ نے مسافروں طالب علموں بیماروں تاجروں غازیوں کی رعایت فرماتے ہوئے تہجد کی فرضیت بھی منسوخ فرمادی۔ اور یہ آسانی عطا فرمادی کہ جتنا قرآن کریم بآسانی پڑھ سکتے ہو اتنا پڑھو۔ پنجگانہ نمازیں پڑھتے رہو۔ اس آیت کریمہ میں زکوٰۃ سے مراد زکوٰۃ واجبہ کے علاوہ دوسرے صدقات وخیرات بھی ہیں اور یہ صدقات وخیرات خوش دلی سے کئے جائیں تاکہ انکا اچھا بدلہ ملے۔ سیدنا حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ اس قرض سے مراد زکوٰۃ کے سوا راہ خدا میں خرچ کرنا ہے صلۂ رحمی میں مہمان نوازی میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے تمام صدقات وخیرات مراد ہیں جنھیں اچھی طرح مال حلال سے خوشی خوشی راہ خدا میں خرچ کیا جائے اور دنیا میں جو کچھ نیکیاں بھلائیاں کروگے ان سب کا قیامت میں اجر وثواب اور اچھا بدلہ ملے گا۔ ہر شخص کو دعاء مغفرت کرنا چاہئیے گنہگار گناہوں سے معافی چاہے نکوکار نیکی کرکے استغفار پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی تمام خطاؤں کو قصوروں کو معاف فرمانے والا ہے۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۴۶۰۔۲۰:)

﴿ ۲۷ ﴾

وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین له الدین حنفاء ویقیموا الصلوٰة ویوتوا الزكوٰة وذٰلك دین القیمة۔

(پارہ ۳۰ سورۂ بینہ آیت ۴۳)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔
احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

ترجمہ: اور نہیں حکم دئے گئے وہ مگر یہ کہ عبادت کریں وہ اللہ کی اخلاص والے ہوکر اس کے دین کیلئے یکسو ہوکر، اور قائم رکھیں وہ نماز اور ادا کریں وہ زکوٰۃ، اور یہ دین ہے سیدھا۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۵۶۰)

تفسیر: اہل کتاب کو حضور انور ﷺ کے ذریعہ قرآن کریم میں وہی احکام دئے گئے جو توریت شریف اور انجیل شریف میں تھے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت و طاعت کرنا۔ اچھے عقائد رکھنا بے دینوں سے علیحدہ رہنا نماز و زکوٰۃ کی پابندی کرنا اگرچہ ان کے طریقۂ ادا میں کچھ فرق ہے تمام اصول وہی ہیں۔ پھر یہ اہل کتاب قرآن کریم اور حضور انور ﷺ سے کیوں بدکتے اور بھڑکتے ہیں عقائد خالص اسلامی ہونا یہ اخلاص فی الدین ہے۔ سیدنا حضرت آدم سے لیکر آج تک جو دین چلا آرہا ہے یہی سیدھا دین ہے یہ کفار اسلام کے نام سے کیوں وحشت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۵۶۲۔۵:)

﴿ ۲۸ ﴾

الذی یوتی ماله یتزکیٰ۔ (پارہ ۳۰ سورۃ اللیل آیت ۱۸)

ترجمہ: جو دیتا ہے مال کو اپنے کہ خوب پاک ہو جائے۔ (بصیرۃ الایمان صفحہ ۱۵۴۲)

تفسیر: اللہ تعالیٰ کے نزدیک انکا یہ خرچ کرنا، اپنے آپ کو حرص و طمع کی گندگی سے پاک کرنا اور کسی طرح کا ریا نمود و نمائش اور کوئی دنیوی غرض مطمح نظر نہ ہونا یہ ان کے مقبول حق ہونے کی روشن دلیل ہے۔ حضرت صدیق اکبر کے تمام صدقات و خیرات قبول ہیں۔ (تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ صفحہ ۱۵۴۵۔۱۸:)

حضور مجدد مرادآبادی کی دیگر تصانیف کی پی۔ڈی۔ایف۔کے لیے ہم سے رابطہ کریں۔

احمد رضا قدیری 9158429915
عمران حسین قدیری 7020121316
آل انڈیا مشن مجدد مرادآبادی (مالیگاؤں مہاراشٹر)

عرس سیدنا حضور مجدد مرادآبادی

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ مفتی شاہ امام سید محمد انتخاب حسین قدیری اشرفی مداری مترجم ومفسر ومحدث مرادآبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک ۱۹/۲۰/۲۱ شوال کو آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی، محلہ نئی بستی، مرادآباد شریف میں سیدنا شیر اہلسنت حضور خطیب اعظم وارثِ علوم حضور مجدد مرادآبادی مفتی سید محمد انتساب حسین قدیری اشرفی مداری سجادہ نشین آستانہ عالیہ قدیریہ حضور مجدد مرادآبادی کی زیر سرپرستی منعقد ہوگا، جس میں پہلے دن بعد نماز عشاء نعتیہ منقبتی مشاعرہ، دوسرے دن بعد نماز عشاء محفل سماع اور تیسرے، دن بعد نماز ظہر چادری جلوس، بعد نماز عصر خاص قل شریف اور بعد نماز عشاء حضور مجدد دین وملت کانفرنس منعقد ہوگی۔

بشرط استطاعت ہر مرید کی اس میں شرکت ضروری ہے۔

الداعی: سید محمد احتساب حسین قدیری (ولیعہد ونائب سجادہ نشین)

مرکز اہلسنت جامعہ قدیریہ مرادآباد شریف

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قائم فرمایا ہوا عظیم تعلیمی ادارہ ہے جہاں مکمل دینی تعلیم کا انتظام ہے۔ طلبہ کے کھانے رہنے اور علاج کا بھی اہتمام ادارے کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ رمضان مبارک میں زکوۃ وفطرہ، عید اضحیٰ کے موقع پر چرم قربانی سے ودیگر مواقع اسکی مالی امداد فرما کر اجر عظیم حاصل فرمائیں۔

اپیل کردہ: سید محمد احتساب حسین قدیری (ناظم اعلیٰ)

حضور مجدد مراد آبادی رضی اللہ تعالی عنہ کے قلم کا عظیم شاہکار

ترجمہ قرآن کریم **بصیرۃ الایمان** (اردو و ہندی)

تفسیر قدیری بدیعی مع فوائد رشیدیہ

لفظی ترجمہ اور وہ بھی سلاست کی بقا کیساتھ۔ ہر آیت کریمہ کی الگ تفسیر۔ زبان انتہائی آسان کہ ہر پڑھنے والا باآسانی سمجھ سکے۔ ہر سنی مسلمان کے گھر میں اس ترجمے و تفسیر کا ہونا بہت ضروری ہے۔ صفحات: 1592۔ ہدیہ: 400/

سنی حنفی احادیث کریمہ پر مشتمل تاریخی عظیم الشان کتاب

جامع مداری شریف مع ترجمہ بصیرۃ العرفان وتشریحات قدیری

سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف ہے جسمیں چھ ہزار احادیث کریمہ مع اعراب وحوالہ جات ہیں ہر سنی حنفی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔

آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی مالیگاؤں مہاراشٹر

سیدنا وارث علوم حضور مجدد مراد آبادی حضور خطیب اعظم قبلہ کی سرپرستی میں آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی سیدنا امیر اہلسنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم رضی اللہ عنہ کی تصانیف مبارکہ اور خانقاہی پیغام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا عزم مصمم لئے ہوئے ہے۔ آپ بھی آل انڈیا مشن حضور مجدد مراد آبادی کے ممبر بنکر سنیت کی اس عظیم خدمت کا حصہ بنیں۔

7020121316 Telegram Group Whats app Group 9158429915

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ
اپنی مخصوص دعاؤں میں ہمیں یاد فرمائیں۔

طالبانِ دُعا
(حافظ) محمد مسلم اشرفی
محمد مومن اشرفی

SALAR OVERSES
Ashrafi House Mufti Tola
Moradabad, U.P. India

Designed & Printed by Farid Book Depot(Pvt) Ltd. Ph.:011-65385786
Designed by Mohiuddin